



بِإِشَاءِ اللَّهِ وَقُوَّةِ الْإِلَهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

قُرْآنِ الْمَدِينِ

رَبَّنَا قَبْلِ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

آئی شکر تیرے جہان کا ادا کروں کس بانی سے کہ ہمارے بانی گویا کی اپنے نام کر * اور دل کو روشنی دے اپنے کلام *
 اور است میں کیا ہے رسول مقبول کے جو شرف انبیا اور نبی الرحمت * جسکی شفاعت سے امید وار ہیں کہ پادین دو
 نعمت * الہی دس نبی امت پر در کو اپنی رحمت کامل سے درجات اعلیٰ نصیب کر جو حد نہ ہو کسی مخلوق کی اور اپنی عنایت
 اوس پر ہمیشہ افزون رکھ دینا و آخرت میں اور اوس کے آل اطہار پر اور اصحاب کبار پر اور اوسکی امت کے علماء مقتدا پر
 اور اولیاء با صفا پر اور غبا و صغفا پر سب پر آمین یا اللہ العالمین * بعد ازین * سنا چاہی کہ مسلمان کو لازم ہی کہ اپنے
 رب کو پہچانے اور اوس کے صفات جانے اور اوس کے حکم معلوم کرے اور مرضی نامرضی تحقیق کرے کہ بغیر اس کے
 بندگی نہیں اور جو بندگی نہ لاوے وہ بندہ نہیں اور اسد سجانہ کی پہچان آوے بتانے سے آدمی پیدا ہوتا ہی
 محض نادان سب چیز سیکھتا ہی بتانے سے اور بتانے والے ہر چند تقریر کریں اوس پر برا نہیں جو اسد تعالیٰ نے اپنے
 بتایا اوس کے کلام میں جو ہدایت ہی دوسرے میں نہیں پر کلام پاک و سکا عری زبان ہی اور ہندوستانی کو اوس کا ادراک محال
 ہو سکتا ہے اس لئے اس نے عجز عبد الفت اور خیال آیا کہ جس طرح ہمارا والدہ زکوۃ حضرت شیخ ولی اللہ بن عبد الحسین رحمہ
 دہلوی ترجمہ فارسی کر گئے ہیں سہل و آسان اب ہندی زبان میں قرآن شریف کو ترجمہ کرے محمد مدد کہ سنہ بارہ ہونچ
 میں میرے ہوا اب کئی باتیں معلوم رکھے اول یہ کہ اس جگہ ترجمہ بلفظ ضرور نہیں کہ ترکیب ہندی ترکیب عربی سے
 بہت بعید ہی اگر بعینہ ترجمہ کرے تو معنی مفہوم نہ ہوں دوسرے یہ کہ ہمیں زبان پنجہ نہیں بولی بلکہ ہندی متعارف تا عوام کو بے تکلف
 دریافت ہو سکے یہ کہ ہر چند ہندوستانیوں کو معنی قرآن اس آسان ہو لیکن ابی استاد سند کہ لازم ہی اول معنی قرآن بغیر سند معتبر نہیں
 دوسرے ربط کلام ماقبل و مابعد پہچاننا اور قطع کلام سے بچنا بغیر استاد نہیں آتا چنانچہ قرآن زبان عربی ہی اور عرب ہی محتاج استاد
 جو کہ ہے یہ کہ اول فقط ترجمہ قرآن ہوا تھا بعد اس کے لوگوں نے خواہش کی تو بعض فوائد زائد بی متعلق تفسیر داخل کئے اوس فائدہ
 امتیاز کو حرف نشان کہا اگر کوئی غلطی ہے صرف ترجمہ لکھے اگر مفصل چاہے فوائد بی داخل کرے باقی
 قواعد خط ہندی کہنے میں طول ہی استاد سے معلوم ہوں گے البتہ ہندی میں بعضی چیز لکھتے ہیں کہ فارسی میں نہیں اس
 سبب فارسی خوان اول اکتاہی دوزخ دیکھے تو مایل ہو جاوے اور اس کتاب کا نام **موضح قرآن** ہی اور یہی اس
 صفحہ ہی اور یہی اسکی تاریخ ہی الہی وسیدی و مولائی تیری عنایت ہی اور تو ہی قبول کر اپنے فضل سے یار و وف یاجیم
 یا مالک اللک یا ذوالجلال والا کرام * اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم * میں پناہ میں آیا اللہ کی شیطان مردود سے

اعلموا یا معشر الخلق ان عام ابتداء طبع هذا القرآن * يعلم محمد استنبط آخر الحق في عبد الرحمن بن حبان المختصر

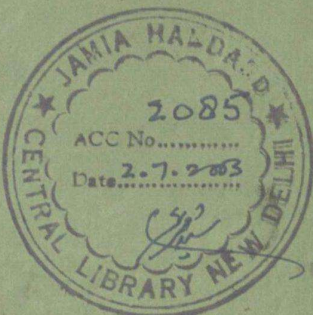
يا عامي من تلك الآية الكريمة من غير عسر * ان ذلك على الله يسير *

یہ قرآن شریف مترجم محمد مصطفیٰ خان چہا خانین چہا

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا



مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا



3625

سورة الفاتحة في مدني سبع ايات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الحمد لله رب العالمين ○ الرحمن الرحيم ○

سبح یہ اللہ کو ہی جو صاب سا رہاں کا بہت مہربان نہایت رحم والا

مالك يوم الدين ○ اياك نعبد و اياك نستعين ○

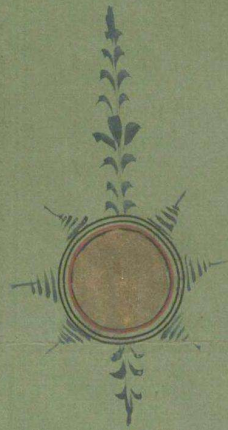
مالک انصاف کے دن کا تجھی کو بندگی کریں اور تجھی سے مدد چاہیں

اهدنا الصراط المستقيم ○ صراط الذين انعمت

ہدلا ہکو راہ سید ہی راہ او انکی جن پر تو نے فضل

عليهم ○ غير المغضوب عليهم ولا الضالين ○

کیا نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والے



بسم اللہ
الرحمن الرحیم
سبح اللہ
الحمد لله
رب العالمين
الرحمن الرحيم
مالك يوم الدين
اهدنا الصراط المستقيم
عليهم
غير المغضوب عليهم ولا الضالين